کے خلاف لڑتے ہوئے خدا کے حضور اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے سید احمدؒ اور شاہ اسماعیلؒ کو بھی شہید مان لیں تو آخر اس اعترافِ حقیقت میں کیا مضائقہ ہے۔؟ کیونکہ یہ دونوں صلحا بھی تو اسلام اور مسلمانوں کی سربلندی اور کفر کو مغلوب کرنے کے لیے ہی کوشاں تھے اور اس پر تاریخ کی گواہی بھی موجود ہے۔ زیرِ نظر کتاب کے مؤلف نے مولانا محمد شریف نوری کے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مقام پر جمعیت العلمائے پاکستان کی کانفرنس ۱۹۶۹ء میں ہوئی تھی۔ ہمارا حافظہ اگر ٹھوکر نہیں کھا رہا تو یہ کانفرنس غالباً ۱۹۷۰ء کے وسط میں منعقد ہوئی تھی۔ مولانا ہی کے ذکر میں وہ لکھتے ہیں کہ وہ ہمیشہ پنجابی زبان میں تقریر کیا کرتے تھے۔ ہمارے نزدیک یہی امر ان کی بحیثیت واعظ کامیابی کا ضامن تھا۔ وہ غلط سلط اردو بولنے پر اپنی مادری زبان کے استعمال کو ترجیح دیتے تھے۔

کتاب کے ص ۴۷۸ پر آزاد کشمیر فوج کے کرنل کیانی صاحب کا انگریزی میں خط درج ہے۔ اس کے اردو ترجمہ میں کئی لفظوں کا ترجمہ درج نہیں ہوا ہے۔ آئندہ ایڈیشن میں اس غلطی کا ازالہ ہو جائے تو بہتر ہوگا۔

آخر میں راجا رشید محمود کی ایک نظم درج ہے جس میں شاعر نے مؤلف کی مساعیٔ جمیلہ کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ چند اشعار آپ کی نظر ہیں:

یہ ان کا تذکرہ ہے جو مٹا دیتے تھے دنیا سے
نظر آئے انھیں جو دہر بھر میں نقش باطل کا

شرف صاحب کی اس کاوش کی کیا تعریف ممکن ہے
فسانہ ہے زبانِ عشق میں پیرایۂ دل کا

گزشتہ اور موجودہ صدی کے یہ کوائف ہیں
ہے نقشہ عالمانِ دیں کی جدوجہد کامل کا

مجموعی لحاظ سے مولانا عبدالحکیم شرف صاحب نے ایک کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ انھوں نے بکھرے ہوئے تاریخی اوراق کو یکجا کر دیا ہے۔

محمد ضیا

علمی رسائل کے مضامین

معارف - اعظم گڑھ (انڈیا) - اپریل ۱۹۷۷

اسلام میں مذہبی رواداری	سید صباح الدین عبدالرحمٰن
آلِ مقسم قیقانی سندھی	مولانا قاضی اطہر مبارک پوری
حضرت سالار مسعود غازی کے سوانحی ماخذ	معین احمد علوی بہرائچ

ترجمان اہل سنت - کراچی - اپریل ۱۹۷۷

قصص الانبیا	محمد حسام اللہ شریفی
اسلامی تصوف کی حقیقت	محمد حسام اللہ شریفی
تصوف کا عظیم سرمایہ	"
تبلیغ دین کی اہمیت	حضرت غوث الاعظم

محدث - لاہور - ربیع الاول ۱۳۹۷

آنحضرتؐ کا طرزِ خطاب	مولانا عصمت اللہ قلعوی
رسولِ مقبولؐ غیر مسلموں کی نظر میں	اختر راہی

محدث - لاہور - ربیع الآخر ۱۳۹۷

قرآنِ حکیم کی تعلیم اور معاوضہ	عزیز زبیدی
ملکیتِ زمین	

ترجمان القرآن - لاہور - اپریل ۱۹۷۷

ہجرت الی الرحیم	ابو الاعلیٰ مودودی

کے خلاف لڑتے ہوئے خدا کے حضور اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے سید احمدؒ اور شاہ اسماعیلؒ کو بھی شہید مان لیں تو آخر اس اعتراف حقیقت میں کیا مضائقہ ہے۔؟ کیونکہ یہ دونوں صلحا بھی تو اسلام اور مسلمانوں کی سربلندی اور کفر کو مغلوب کرنے کے لیے ہی کوشاں تھے اور اس پر تاریخ کی گواہی بھی موجود ہے۔ زیر نظر کتاب کے مؤلف نے مولانا محمد شریف نوری کے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے مقام پر جمعیت العلمائے پاکستان کی کانفرنس ۱۹۶۹ء میں ہوئی تھی۔ ہمارا حافظہ اگر ٹھوکر نہیں کھا رہا تو یہ کانفرنس غالباً ۱۹۷۰ء کے وسط میں منعقد ہوئی تھی۔ مولانا ہی کے ذکر میں وہ لکھتے ہیں کہ وہ ہمیشہ پنجابی زبان میں تقریر کیا کرتے تھے۔ ہمارے نزدیک یہی امر ان کی بحیثیت واعظ کامیابی کا ضامن تھا۔ وہ غلط سلط اردو بولنے پر اپنی مادری زبان کے استعمال کو ترجیح دیتے تھے۔

کتاب کے ص ۲۷۴ پر آزاد کشمیر فوج کے کرنل کیانی صاحب کا انگریزی میں خط درج ہے۔ اس کے اردو ترجمہ میں کئی لفظوں کا ترجمہ درج نہیں ہوا ہے۔ آئندہ ایڈیشن میں اس غلطی کا ازالہ ہو جائے تو بہتر ہوگا۔

آخر میں راجا رشید محمود کی ایک نظم درج ہے جس میں شاعر نے مؤلف کی مساعیٔ جمیلہ کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ چند اشعار آپ کی نظر ہیں :

یہ ان کا تذکرہ ہے جو مٹا دیتے تھے دنیا سے ۔۔۔ نظر آئے انھیں جو دہر بھر میں نقش باطل کا
شرف صاحب کی اس کاوش کی کیا تعریف ممکن ہے ۔۔۔ فسانہ ہے زبانِ عشق میں پیرایۂ دل کا
گزشتہ اور موجودہ صدی کے یہ کوائف ہیں ۔۔۔ بنے نقشہ علمائے دیں کی جد و جہد کامل کا

مجموعی لحاظ سے مولانا عبدالحکیم شرف صاحب نے ایک کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ انھوں نے بکھرے ہوئے تاریخی اوراق کو یکجا کر دیا ہے۔

محمد ضیا